السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس طرح کا عقیدہ رکھنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم برزخ میں امت کے تمام حالات کی اطلاع ہوتی رہتی ہے، خواہ کسی طرح بھی ہو صحیح ہے یا نہیں۔ اگر صحیح نہیں ہے تو ایسا عقیدہ رکھنا کفر ہے یا فسق جو بھی آپ کے نزدیک درست ہو تحریر فرمادیں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس طرح کا عقیدہ رکھنا کسی طرح بھی درست نہیں ہے۔

بلکہ بدعت اور گمراہی ہے۔ کیونکہ عقیدہ کوئی قطعی دلیل ہونی چاہئے اور ایسی کوئی دلیل موجود نہیں ہے۔ جیسا کہ مولانا عبدالعلی لکھنوی نیابن ہمام کی تحریر الاصول کی شرح میں لکھا ہے اور پھر یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ اس عقیدہ کے برخلاف صحیح بخاری مسلم اور دیگر صحاح کی کتابوں میں بہت سے کبائر صحابہ سے متعدد

الحوض حتی عرضتہم اختلجوادونی فاقول اصحابی فیقول انک لاتدری ما احد ثوابعدک۔ لحدیث عن ابی ہریرةَ فاقول یارب اصحابی فیقول انک لاعلم لٹ ہما احدث؟؟ بعدک۔ الحدیث وعن حنیفة وسھل بن سعد وابن عباس وعبداللہ بن (عباس وعبداللہ بن مسعود عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہکذا

اکنون ایں حدیث باسانید صحیحہ ازہر صحابی کہ مروی است مرنوعاجداجدازیر قلم می آید کہ صحت وشہرت ایں حدیث بر ہر خاص وعام ظاہر شودوازان اعتقاد ہر کس کہ باشد باز آید ور صحیح بخاری درپارہ بست وہت مرقوم است

حدثنا مسلم بن ابراہی قال حدیثنا وھیب قال حدیث عبدالعزیز عن انسؓ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لیردن علی ناس من اصحابی الحوض حتی عرضتہم اختلجوادونی فاقول اصحابی فیقول لاتدری ما احد ثوابعدک وعن سھل بن سعید قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انا نرطھم علی الحوض من مرعلی شرب ومن شرب لم یظما ابدالیرون علی اقوام اعرضھم ویعرنوتی ثم یحال بینی وبینھم ناقول انھم منی۔ فیقال انک لاتدری ما احد ثوابعدک فاقول سحقا سحقالمن غیر بعدی عن سعید بن المسیب عن ابی ھریرة ان کان یحدث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یردعلی یوم القیامة رھط من اصحابی فیجلون۔ ای یطروون۔ عن الحوض فاقول یارب اصحابی فیقول انک لاعلم لک بما احدثوابعدک الی اخرالحدیث۔ عن ابن المسیب انہ کان یحدث عن اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یردعلی الحوض رجال من اصحابی فیحلؤاعنہ فاقول یارب اصحابی فیقول انک لاعلم لک بما احدثوابعدک الی اخرالحدیث۔ عن عطاء بن یار عن ابی ھریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال بینا انا قائم اذازمرة حتی اذا عرضتہم خرج رجال من بینی وبینھم فقال لھم ھلم فقلت این قال الی النار واللہ قلت واشاتھم قال انھم ارتدوابعدک علی ادبارھم القھقری ثم ادازمرة حتی اذاعرضتہم رجل خرج من بینی وبینھم فقال ھلم قلت این قال الی النار واللہ قلت واشاتھم قال انھم ارتدواعلی اوبارھم القھقری الحدیث عن ابن ابی ملیکة عن اسماء بنت ابی بکوقالت قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انی علے الحوض حتی انظر من یردعلی منکم وسیؤخذناس دونی فاقول یارب منی ومن امتی فیقال ھل شعرت ماعلموابعدک واللہ مابرحوایرجعون علے الصقابھم الحدیث انتہی مافی الجزء السابع والعشرین من صحیح البخاری۔

ترجمہ) کبئر صحابہ سے متعدد سندوں سے ایک مرفوع حدیث آئی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حوض کوثر پر میرے صحابہ میں سے کچھ لوگ میرے پاس آئیں گے۔ میں ان کو پہنچان لوں گا، توان کو ہانک کردور لے جایا جائے گا۔ میں کہوں گا، یہ تو میرے صحابی ہیں، توجواب ملے گا تم کو معلوم نہیں کہ ان لوگوں نے تمہارے بعد کیا کچھ کیا۔ ۱۲

عن سعید بن جبیر عن ابن عباسؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تحثرون حفاة عراة غرلا۔ ثم قراکمابدانا اول خلق نعیدہ وعداعلینا اناکنافاعلین۔ یوخذ برجال من اصحابی ذات الیمین وذات الشمال فاقول اصحابی فیقال انھم لم یزالوامرتدین علی اعقابھم منذنارقتھم فاقول کماقال العبدالصالح عیسےٰ بن مریم۔ وکنت علیھم وکنت علیھم شھیدامادمت فیھم فلما توفیتنی کنت انت الرقیت علیھم وانت علی کل شیء شھیدالحدیث انتہی مافی الجزء الثالث عشر من صحیح البخاری

دور صحیح مسلم مذکوراست۔ عن ابی حازم عن ابی ھریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تردعلی امتی الحوض وانا ازودعہ الناس کمایزدوالرجال ابل الرجل عن ابلہ قالوایا نبی اللہ اتعرفنا قال نعم لکم سیمالیست لاحو غیرکم تردون علی غرامحجملین من اثارالوضوء ولیصدن عنی طائفة منکم فلایصلون فاقول یارب ھولاء اصحابی فیجیبنی ملک فیقول وھل تدری احد ثوابعدک۔ انتہی مافی صحیح مسلم۔ قال النودی شارح المسلم اختلف العلاء فی المرادعلی اقوال احدھا انالمرادبہ المنافقون والمرتدون فیجوزان یحشررابالغرة والتجیل فینادی ھم النبی صلی اللہ علیہ وسلم للسیماء التی علیھم فیقال ھولاء ممن وعدت لھم ان ھولاء بدلوابعدک ای لم یموتواعلی ماظھر من اسلامھم والثانی ان المردبہ من کان فی زمن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وارتدوابعدہ فیناء یھم وان لم یکن علیھم سیماء الوضوء لماکان یعرنہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حیاتہ من اسلامھم فیقال ارتدواالثالث ان المراداصحاب المعاصی الکبرَالذین ماتواعلی التوحید واصحاب البدع الذین لم یحزجوابید عتھم عن الاسلاانتہی مافی شرح مسلم مختصراً

ترجمہ) یہ حدیث حصرت انسؓ ابوہریرہؓ وسہل بن سعدؓ ابن عباسؓ۔ ابن عمر اور عبداللہ ابن مسعود سے روی ہے کسی روائیت میں تفصیل ہے کسی میں اجمال ہے۔)

وبرماہران اسانید پوشیدہ نیست۔ کہ این حدیث مذکور بطریق خمسہ وستہ منقول است پس بلاریب بدرجہ شہرت رسید۔ لان الحدیث المشھور عندالمحدثین مالہ طریق محصورة باکثر من اثنین کذانی نخبة الفکروغیرہ من کتب الامرل حاصل

کلام ایں کہ ازیں روایات صحیحہ مذکورہ مقبولہ عند جمہور العلماء والمحدثین صاف ہویدا گردید۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم راور عالم برزخ ازاحوال ایشاں اطلاع شدے۔ پس این چنین، چرامے فرمودند اصحابی اصحابی باوجودیکہ ایں جاعت مذکورین صحبت بابرک۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم رادریافتند وبعد انتقال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مرتد شدندیادردین احداث بدعت قبیحہ نمووند۔ ودرحقوق واجبہ تقصیر نمودندبازآنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم براحوال ایشاں ازروزوفات تاروزقیامت اصلا مطلع نشدندوبنابر، ہمیں عدم اطلاع دراں روزخواہند فرمود (کنت علیھم شھیدا مادمت فیھم الایۃ) وازیں صاف ہویدا گردید۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم درعالم برزخ ازاحوال امت اطلاع نہ دارندپس دریں صورت چگونہ اعتقاد کردہ شود۔ کہ آنحصرت صلی اللہ علیہ وسلم رابراحوال ات درعالم برزخ اطلاع می دہند (ھل ہذا الا الاختلاق) بالفرض اگر کے ازاہل سیروایتے ضعیف بلاسند صحیح بریں معنی نقل کند درجنب روایات صحیح بخاری ومسلم مبقول نخواہد بود، بلکہ مردود شورعندالعلماء المحققین المنصفین کالایخفی علی ماھر فن الحدیث والفقہ واللہ اعلم بالصواب۔ حررہ السید محمد نزیر حسین عفی عنہ۔ فتاویٰ نذیریہ جلداول ص ۲۸/۲۹

ترجمہ) اورماہرین اسانید پر پوشیدہ نہیں ہے کہ یہ حدیث پانچ چھ سندوں سے منقول ہے، پس یقیناً یہ حدیث شہرت کے درجہ پر پہنچ چکیہے۔ کیونکہ محدثین کے نزدیک حدیث مشہور وہ ہے جودو سے زیادہ سندوں سے مروی ہوجیسا) کہ نخبۃ الفکروغیرہ کتب اصول میں مذکورہے۔ حاصل کلام یہ کہ ان روایات صحیحہ سے صاف ظاہر ہے کہ انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم برزخ میں امت کے احوال کی خبر نہیں ہوتی ورنہ آپ قیامت کے روزایسا نہ فراتے، جیسا کہ اسی حدیث کے ایک طریق میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ ہیں، کہ اے اللہ میں جب تک ان میں وجودرہاان کی نگرانی کرتارہا، اورجب تونے مجھ کواٹھالیا، توپھر توہی نگران تھاالایۃ پھرایسی صورت میں کیوں کریہ عقیدہ رکھا جاسکتاہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کوعالم برزخ میں امت کے حالات کی خبر نہ ہوتی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد09 ص59-64

محدث فتویٰ